سوال

(885) غیبت، چغلی، حسد اور بغض میں کیا فرق ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

غیبت، چغلی، حسد اور بغض میں کیا فرق ہے۔ تعریفیں وضاحت سے لکھیں۔ (سائل) (۱۹ فروری ۱۹۹۹)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

غیبت کا مفہوم یہ ہے کہ جو عیب انسان میں موجود ہے۔ اس کا ذکر کرنا اور اگر وہ اس میں موجود نہیں تو اس کا نام بہتان ہے۔ ''صحیح مسلم'' میں حدیث ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

'اتدرون ما الغیبة قالوا الله و رسوله اعلم ذکرک اخاک بما یکره...'

بحوالہ تفسیر قرطبی (۱۶/۳۳۴) تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو: (فتح الباری: ۱۰/۴۶۹)

چغلی کا مفہوم یہ ہے کہ دوسرے کی بات کو لوگوں تک شر اور فساد پھیلانے کی غرض سے نقل کیا جائے۔ ''صحیح مسلم'' میں ہے۔ حضرت حذیفہ کو یہ بات پہنچی کہ ایک شخص شر اور فساد کے لیے باتیں پھیلاتا ہے تو فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے:

'لَا یدخل الجنة نمام' (صحیح مسلم، بَابُ بَيَانِ غِلَظِ تَحْرِيمِ النَّمِيمَةِ، رقم: ۱۰۵، بحوالہ تفسیر قرطبی: ۱۸/۲۳۲)

''چغلخور جنت میں داخل نہیں ہوگا۔''

حسد: دو طرح کا ہوتا ہے۔

۱۔ حاسد، دوسرے کی نعمت مال، علم، مرتبہ اور سلطنت کے زوال کی تمنا کرے اور یہ کہ اسے حاصل ہو جائے۔

۲۔ دوسرے کی نعمت کے زوال کی تمنا کرے، چاہے اُسے ملے نہ ملے اور یہ بدترین حسد ہے۔ (منهاج المسلم، ص: ۱۶۷)

بغض : حب کی ضد کو کہا جاتا ہے ۔ (ترتیب القاموس المحیط)

''صحیح بخاری'' کے کتاب الایمان کے آغاز میں ہے :

'وَالحب فی اللہ والبغض فی اللہ من الایمان'

''اللہ کے لیے کسی سے محبت کرنا اور اللہ کے لیے کسی سے بغض رکھنا ایمان کا جزء ہے ۔ تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو، (فتح الباری : ۱۰/۴۸۳)

امام راغب فرماتے ہیں :

'البغض نفار النفس عن الشئ الذی ترغب عنہ وہو ضد الحب فان الحب انجذاب النفس الی الشئ الذی ترغب فیہ' المفردات ، (کتاب الباء ، ص : ۸۶۶)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد : 3، متفرقات : صفحہ : 601

محدث فتویٰ